[This question paper contains 2 printed pages.]

Your Roll No................

Sr. No. of Question Paper : 1082 **L**

Unique Paper Code : 2142103602

Name of the Paper : URDU MARSIYA – DSC

Name of the Course : **B.A. (Hons.) Urdu**

Semester : VI

Duration : 3 Hours Maximum Marks : 90

Instructions for Candidates

1. Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.

نوٹ: صرف پانچ سوالوں کے جواب لکھیے۔ پہلا سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ درج ذیل میں سے کسی ایک حصے کی تشریح کیجیے۔

(الف)

وہ صبح اور وہ چھاؤں ستاروں کی اور وہ نور   دیکھے تو غش کرے ارنی گوئے اوجِ طور
پیدا گلوں سے قدرتِ اللہ کا ظہور   وہ جا بجا درختوں پہ تسبیح خواں طیور
گلشن خجل تھے وادیِ مینو اساس سے
جنگل تھا سب بسا ہوا پھولوں کی باس سے

ٹھنڈی ہوا میں سبزۂ صحرا کی وہ لہک   شرمائے جس سے اطلسِ زنگاریِ فلک
وہ جھومنا درختوں کا پھولوں کی وہ مہک   ہر برگِ گل پہ قطرۂ شبنم کی وہ جھلک
ہیرے خجل تھے گوہر یکتا نثار تھے
پتے بھی ہر شجر کے جواہر نگار تھے

(ب)

اب یوں کتب میں منزلِ آخر کا ہے بیاں زہرا کا چاند اوّلِ شب کو ہُوا رواں
منزل دراز ، رات سیہ، راہ بے نشاں جنگل مہیب، خارِ مغیلاں یہاں وہاں
تَن غازیوں کے کانٹوں سے افگار ہو گئے
مجروح خار سے گلِ بے خار ہو گئے

سُنبل صفت قبا ہوئی ہر گل کی تار تار پلکوں کی طرح بھر گئے چشمِ زِرہ میں خار
زینبؑ حُسینؑ کے لیے ہو ہو کے بے قرار کہتی تھی ڈھال روک لو چہرے پہ میں نثار
کانٹے غضب ہیں، باگ اٹھائے ہوئے چلو
اکبرؑ کو بھی سپر میں چھپائے ہوئے چلو

۲۔ اردو مرثیے کے آغاز و ارتقاء پر روشنی ڈالیے۔
۳۔ مرثیہ سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟ اس کے اجزائے ترکیبی بیان کیجیے۔
۴۔ میر انیس کی مرثیہ نگاری کی خصوصیات بیان کیجیے۔
۵۔ مراثی دبیر کی خصوصیات بیان کیجیے۔
۶۔ اردو ادب میں مرثیے کی اہمیت پر روشنی ڈالیے۔
۷۔ میر انیس اور مرزا دبیر کی مرثیہ نگاری کا تقابلی جائزہ لیجیے۔
۸۔ اردو میں مرثیے کی روایت سے بحث کیجیے۔